MATCH DIKHAO
20 FEB - 22 MAR

مستقبل کے ستاروں کے پاس خود کو منوانے کا بہترین موقع

کراچی،19 فروری 2021ء:

ایچ بی ایل پاکستان سپر لیگ ہر سال ابھرتے ہوئے نوجوان ستاروں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا ایک بہترین پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ یہ لیگ ان باصلاحیت کھلاڑیوں کو دنیا کے بہترین کھلاڑیوں کے ساتھ ڈریسنگ روم شیئر کرنے کا ایک بہترین موقع ہے۔

ایچ بی ایل پی ایس ایل اپنے گزشتہ پانچ ایڈیشنز میں شریک نوجوان کھلاڑیوں کے لیے ایک شاندار پلیٹ فارم ثابت ہوچکا ہے۔ حسن علی اس پلیٹ فارم کی سب سے نمایاں مثال ہیں، جنہوں نے ایچ بی ایل پی ایس ایل کی فرنچائز پشاور زلمی سے اپنے کیریئر کا آغاز کیا اور دیکھتے ہی دیکھتے خود کو ایک نامور کھلاڑی کی حیثیت سے منوالیا۔ انہوں نے انٹرنیشنل کرکٹ میں قدم رکھنے کے ایک سال بعد ہی پاکستان کو آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کا ٹائٹل جتوانے میں اہم کردار ادا کیا۔

پاکستان سپر لیگ اپنے سٹیج سے شاداب خان، حیدر علی، عمر خان، ارشد اقبال اور روحیل نذیر جیسے کھلاڑیوں کو بھی متعارف کرواچکا ہے۔ ایچ بی ایل پی ایس ایل کے چھٹے ایڈیشن میں شریک تمام چھ ٹیمیں اس مرتبہ بھی اپنے پلیٹ فارمز سے دو نئے ایمرجنگ کھلاڑیوں کو متعارف کروارہی ہیں۔

اسلام آباد یونائیٹڈ:

محمد وسیم جونئیر ایک باصلاحیت میڈیم فاسٹ باؤلر ہیں۔ محمد وسیم جونیئر گزشتہ سال جنوبی افریقہ میں کھیلے گئے آئی سی سی انڈر 19 کرکٹ ورلڈ کپ میں حصہ لینے والی پاکستان انڈر 19 کے اسکواڈ میں شامل تھے، انہوں نے اسکاٹ لینڈ کے خلاف گروپ میچ میں پانچ وکٹیں حاصل کرکے پاکستان کو فتح سے ہمکنار بھی کیا تھا۔

محمد وسیم جونیئر کا کہنا ہے وہ ڈومیسٹک ٹورنامنٹ میں پرفارمنس کی بنیاد پر ایچ بی ایل پی ایس ایل کا حصہ بننے پر خوش ہیں اور وہ اپنی کارکردگی سے اپنی سلیکشن کو درست ثابت کرنے کی کوشش کریں گے۔

اُدھر احمد صفی عبداللہ بھی ایک نوجوان اسپنر ہیں، ایچ بی ایل پی ایس ایل کے گذشتہ ایڈیشن میں انہوں نے اسلام آباد یونائیٹڈ کی نمائندگی کرتے ہوئے تین میچوں میں 8.12 کے اکانومی ریٹ سے چار وکٹیں حاصل کی تھیں۔

احمد صفی عبداللہ ڈومیسٹک سیزن 21-2020 میں بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا چکے ہیں۔ انہوں نے سنٹرل پنجاب کی نمائندگی کرتے ہوئے نہ صرف دس10 میچوں میں 245 رنز بنائے بلکہ اپنی اسپن باؤلنگ سے بھی 34 کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی۔

کراچی کنگز:

محض 18 سالہ قاسم اکرم نے حال ہی میں ڈومیسٹک کرکٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ قاسم اکرم نے کمنٹریٹر اور تجزیہ کار بازید خان کو بھی اپنی صلاحیت سے متاثر کیا، وہ مڈل آرڈر پر بیٹنگ کرنے والے ایک باصلاحیت کرکٹر ہیں اور اننگز کے اختتامی اوورز میں اچھا عمدہ کھیل پیش کرنے کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔

قاسم اکرم بھی آئی سی سی انڈر 19 کرکٹ ورلڈ کپ 2019 میں پاکستان کے اسکواڈ کا حصہ تھے۔ اگرچہ انہوں نے چار اننگز میں صرف 93 رنز ہی بنائے تھے مگر اس دوران ان کے رنز بنانے کی اوسط 46.50 رہی تھی۔ انہوں نے ایونٹ میں 3 وکٹیں بھی حاصل کی تھیں۔

قاسم اکرم نے حالیہ فرسٹ کلاس سیزن میں تین نصف سنچریوں کی مدد سے 389 رنز بنائے اور آل راؤنڈر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 13 وکٹیں بھی حاصل کیں، انہوں نے سنٹرل پنجاب کو مشترکہ ونر کا اعزار دلوانے میں بھی اہم کردار ادا کیا تھا۔

اس موقع پر قاسم اکرم نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ لاہور سے تعلق رکھتے ہوئے کراچی کنگز کی نمائندگی کرنا وہ اپنی خوش قسمتی سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایونٹ ان کے لیے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوانے کا ایک بڑا موقع ہے۔

اُدھر محمد عباس آفریدی کا انتخاب وسیم اکرم نے کیا۔ وسیم اکرم کا کہنا ہے کہ انہوں نے محمد عباس آفریدی کی ویڈیو دیکھی، نوجوان فاسٹ باؤلر کے ایکشن نے انہیں متاثر کیا۔ عباس آفریدی کا تعلق فاٹا سے ہے۔

عباس آفریدی کو آئی سی سی انڈر 19 ورلڈکپ میں بھی اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع ملا۔ پانچ میچوں میں نو وکٹیں حاصل کرنے والے عباس آفریدی اس ایونٹ میں پاکستان کی طرف سے سب زیادہ وکٹیں حاصلر کرنے والے باؤلر تھے۔

لاہور قلندرز:

لاہور قلندرز نہ صرف نئے کھلاڑیوں کی تلاش سے جانی جاتی ہے بلکہ ان کا ڈویلپمنٹ پروگرام ان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتیں نکھارنے کا بہتری موقع بھی فراہم کرتا ہے۔

خیبر پختونخوا کے علاقے جمرود سے تعلق رکھنے والے اسپنر معاذ خان کا شمار بھی چند ایسے کھلاڑیوں میں ہوتا ہے کہ جو ڈویلپمنٹ پروگرامز سے لاہور قلندرز کا حصہ بنے ہیں۔ ٹیم کے ہیڈ کوچ عاقب جاوید کا کہنا ہے معاذ خان گگلی اور فلپر کے ماہر ہیں جو نئی گیند کروانے کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔

معاذ خان حال ہی میں ٹی ٹین لیگ میں بھی قلندرز کی نمائندگی کر چکے ہیں۔

زید عالم کی کہانی بھی خاصی منفرد ہے، زید عالم کے والد چائے کا کاروبار کرتے ہیں۔ نوجوان کرکٹر بھی اپنے اسٹال پر اپنے والد کے ساتھ کام کرتے تھے اور فارغ اوقات میں گلیوں میں کرکٹ کھیلتے تھے۔

زید عالم لاہور کی گلیوں میں ٹیپ بال کرکٹ کھیلتے رہے ہیں۔ وہ نیوزی لینڈ میں کھیلے گئے آئی سی سی انڈر 19 کرکٹ ورلڈ کپ 2018 میں پاکستان کی نمائندگی بھی کرچکے ہیں۔ زید عالم ایونٹ میں خاطر خواہ کارکردگی کا مظاہرہ تو نہ کرسکے مگر اب وہ اپنی صلاحیتوں کو مزید نکھار چکے ہیں۔ وہ ایچ بی ایل پی ایس ایل کے چھٹے ایڈیشن میں حصہ لینے کے لیے تیار ہیں۔

ملتان سلطانز:

دائیں ہاتھ کے فاسٹ باؤلر محمد عمر ایچ بی ایل پی ایس ایل کو اپنے لیے بہترین موقع قرار دیتے ہیں۔ محمد عمر ڈومیسٹک سیزن میں سندھ کی نمائندگی کرچکے ہیں۔

ملتان سلطانز نے محمد عمر کو ایمرجنگ کیٹگری میں جگہ دی ہے۔ وہ خود بھی اس موقع سے بھرپور فائدہ اُٹھانے کے منتظر ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ایچ ابی ایل پی ایس ایل ایک شاندار ایونٹ ہے، انھوں نے مزید کہا کہ وہ ملتان سلطانز کا حصہ بننے پر خود کو خوش قسمت سمجھتے ہیں۔

شاہنواز دھنی بھی اس بڑے پلیٹ فارم پر خود کو منوانا چاہتے ہیں۔

فاسٹ باؤلر شاہنواز دھنی کا تعلق سندھ کے علاقے لاڑکانہ سے ہے۔

دھنی کا مزید کہنا ہے کہ وہ اظہر محمود کے زیر نگرانی فرنچائز کرکٹ کھیلنے کا موقع ملنے پر بہت مسرور ہیں۔

نوجوان فاسٹ باؤلر نے قائد اعظم ٹرافی کے دوران 140-135 کی رفتار کے ساتھ باؤلنگ کی۔ اس دوران انہوں نے سات میچوں میں 26 وکٹیں بھی حاصل کی تھیں۔

پشاور زلمی:

اسپنر ابرار احمد کے لیے ایچ بی ایل پی ایس ایل کا پلیٹ فارم نیا نہیں، وہ 2017 میں کراچی کنگز کا حصہ بھی رہ چکے ہیں۔ پاکستان کے سابق کپتان راشد لطیف پہلے ہی انہیں جادوگر اسپنر کا لقب دے چکے ہیں۔

ابرار احمد بہترین اسپن باؤلنگ کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ وہ کسی بھی بلے باز پر اپنی دھاک بٹھانے کی اہلیت رکھتے ہیں۔

اُدھر محمد عمران راندھاوا ایک فاسٹ باؤلر ہیں جو اپنی اسپیڈ اور ایکشن سے بیٹنگ لائن کو تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

کوئٹہ گلیڈی ایٹرز:

گزشتہ چند سالوں سے آرش علی خان جونیئر ٹیموں میں بھرپور انفرادی کارکردگی کا مظاہرہ کرچکے ہیں۔ وہ محدود طرز کی کرکٹ میں نپی تلی باؤلنگ سے نہ صرف بیٹسمینوں کو پریشان کرنے بلکہ رنز روکنے کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔

آرش خان گزشتہ سال جنوبی افریقہ میں ہونے والے آئی سی سی انڈر 19 کرکٹ ورلڈکپ میں بھی پاکستان کے اسکواڈ کا حصہ تھے لیکن بدقسمتی سے وہ کوئی میچ نہیں کھیل سکے۔

آرش علی خان نے 2016 میں پی سی بی کے ایک ٹورنامنٹ میں 45 وکٹیں حاصل کی تھیں۔ سال 2019 میں انہوں نے پی سی بی کے تین روزہ انڈر 19 ٹورنامنٹ میں 30 کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی تھی۔

صائم ایوب بھی ایک عمدہ بیٹسمین ہیں، صائم نے پاکستان انڈر 16 کی نمائندگی کرتے ہوئے انڈر 16 ٹورنامنٹ میں آسٹریلیا کے خلاف سیریز میں عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرچکے ہیں۔ وہ گزشتہ سال زخمی ہونے کی وجہ سے آئی سی سی انڈر 19 ورلڈکپ میں شرکت سے محروم رہیں گے۔

صائم کا کہنا ہے وہ ذہنی اور جسمانی طور پر اس چیلنج کے لیے مکمل تیار ہیں، وہ ایچ بی ایل پی ایس ایل میں عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔

-ENDS-

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Editor – Urdu Content
Media and Communications
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk
M: +92 (0) 345 474 3486
W: www.pcb.com.pk

Partners

www.psl-t20.com
@thePSLt20
@thePSL
PakistanSuperLeague
@thepsl

PCB Headquarters
Gaddafi Stadium,
Ferozepur Road, Lahore
Pakistan, PO Box 54000
T: +92 42 3571 7231-4